سوال

(189)اگر وہ شخص دوبارہ جماعت کرلے، تو جائز ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پنج گانہ نمازوں سے کسی نماز کی اذان ہوئی، اذان سن کر ایک شخص پاخانہ چلا گیا، اس کے آنے سے پہلے جماعت ہو چکی ہے، اگر وہ شخص دوبارہ جماعت کرلے، تو جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حوائج ضروریہ مثل بول وبراز وغیرہما کا پورا کرنا ضروری ہے۔ اس اثناء میں اگر جماعت اولیٰ فوت ہوگئی، تو پھر جماعت سے پڑھنا بے شبہ جائز ہے، کیوں کہ جماعت ثانیہ کا جواز حدیث سے ثابت ہے اور اکیلے پڑھنے سے جماعت میں زیادہ ثواب وفضیلت ہے۔

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ ﷺ صلوٰۃ الجماعۃ تعدل خمسا وعشرین من صلوٰۃ الفذ۔ فقط واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والماب۔ حررہ العبد الضعیف الراجی رحمۃ ربہ القوی ابو حریز عبد العزیز الملتانی غفرلہ اللہ لہ ولوالدیہ واحسن الیہما والیہ۔ الجواب صحیح والرای نجیح سید محمد نذیر حسین

سید محمد عبد السلام غفرلہ ... سید محمد ابو الحسن ... ابو سعید محمد حسین ص ۲۰۹ ا ھ

(فتاویٰ نذیریہ ج ا، ص ۵۷۰)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد04ص272